

از عدالتِ عظمیٰ

شری او کے ادیا سنکرن و دیگر ایں وغیرہ۔

بنام

یونین آف انڈیا و دیگر ایں وغیرہ۔

تاریخ فیصلہ: 27 مارچ، 1996

[اے ایم احمدی، چیف جسٹس، سجاتاوی منوہر اور کے وینکٹا سوامی، جسٹس صاحبان]

قانون ملازمت:

لائف انشورنس کارپوریشن-1.1.1988 سے پہلے دوبارہ ملازمت کرنے والے سابقہ فوجیوں کی تنخواہ کا تعین-دفاعی خدمات سے پنشن کاٹنے کے بعد تنخواہ حاصل کرنا-1.1.1988 سے اثر کے ساتھ حق انتخاب کے استعمال پر نظریاتی فٹمنٹ کے لیے معاوضہ اسکیم تیار کی گئی-کیا 1.1.1988 کے بعد شامل ہونے والے اپیل گزاروں کے لیے دستیاب ہے-دفاعی خدمات سے پنشن کے علاوہ تنخواہ حاصل کرنا-قرار پایا کہ، نہیں-یہ اختیار صرف موجودہ سابقہ فوجیوں کو استعمال کرنا ہوگا

لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا نے کارپوریشن میں دوبارہ ملازمت کرنے والے سابقہ فوجیوں کی تنخواہ طے کرنے کے لیے 1989 میں ایک اسکیم تیار کی۔ اسکیم کے پیرا گراف 3.7 کے مطابق اگر کسی سابقہ فوجی کو دفاعی خدمات سے فارغ ہونے کے بعد تین سال کے اندر دوبارہ ملازمت دی جاتی ہے تو دفاعی خدمات میں اس کی آخری تنخواہ کا موازنہ اس کی دوبارہ ملازمت کی 11 تاریخ کو اس کی ابتدائی تنخواہ سے کیا جائے گا تاکہ اس کی آخری تنخواہ کا تحفظ ہو سکے۔ ہدایت کے پیرا گراف 3.8 کے مطابق اگر سابقہ فوجی کو برطرف ہونے کے بعد تین سال کی مدت کے بعد دوبارہ ملازمت دی جاتی ہے، تو دفاعی خدمات میں اس کی آخری تنخواہ کا موازنہ اس کی تنخواہ سے کیا جائے گا جو اسے فوری طور پر دوبارہ ملازمت دی جاتی اور سابقہ فوجی کو کارپوریشن کی طرف سے اس کی دوبارہ ملازمت کی اصل تاریخ پر جو تنخواہ ملے گی وہ نظریاتی طور پر طے کی جاتی ہے۔ ہدایت میں یہ بھی کہا گیا کہ سابقہ فوجی کو وقفے وقفے میں تنخواہ کے پیمانے پر کسی بھی ترمیم کا فائدہ ملے گا۔ تاہم، فٹمنٹ نظریاتی طور پر متاثر ہوگی اور اصل فائدہ صرف 1.1.1988 سے دیا جانا تھا۔ پیرا گراف 3.8 کے تحت

فٹمنٹ صرف ان لوگوں پر لاگو ہوتی تھی جو 1.1.1988 سے پہلے اور حق انتخاب استعمال کرنے کے بعد ملازم تھے۔ اپیل کنندگان نے مؤقف اختیار کیا کہ آخری تاریخ کی کوئی بنیاد نہیں تھی اور اس طرح کی تقرری کے لیے اختیار۔ بمعہ۔ رضامندی کے خطوط 1.1.1988 کے بعد ملازمت اختیار کرنے والے سابقہ فوجیوں سے بھی حاصل کیے گئے تھے۔ مدعا علیہ نے کہا کہ اس سے قبل سابقہ فوجیوں کی تنخواہ جہاں بھی سرکاری یا نیم سرکاری سروس میں دوبارہ ملازمت کی جاتی تھی، پنشن کا جزو کاٹ کر دوبارہ ملازمت پر تنخواہ میں ایڈجسٹ کیا جاتا تھا؛ کہ کارپوریشن نے 1.1.1988 کے بعد شامل ہونے والے سابقہ فوجیوں کو اپنی پنشن برقرار رکھنے کی اجازت دینے کا فیصلہ کیا اور انہیں پنشن کے علاوہ تنخواہ مل رہی تھی؛ چونکہ یہ فائدہ 1.1.1988 سے پہلے دوبارہ ملازمت کرنے والوں کو دستیاب نہیں تھا، اس لیے انہیں ہدایات کے پیرا 3.8 کے مطابق نظریاتی فٹمنٹ کے ذریعے تلافی کرنا کا فیصلہ کیا گیا تھا؛ کہ انہوں نے ایپ سے کوئی رضامندی کے خطوط حاصل نہیں کیے تھے۔ اپیل کنندگان اور یہ کہ غلطی سے انہوں نے تین اپیل کنندگان کو پیرا 3.8 کا فائدہ دیا تھا اور یہ کہ انہیں اپنی تنخواہ کا دوبارہ حساب لگا کر اس غلطی کو درست کرنا پڑا۔ اپیل اور رٹ درخواست کو خارج کرتے ہوئے، یہ عدالت

قرار دیا گیا کہ، 1. ہدایات کے پیرا گراف 6 میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ ہدایت کے مطابق تنخواہ کا انتخاب کرنے والے ہر موجودہ سابقہ فوجی ملازم سے اختیار اور رضامندی کے خطوط حاصل کرنے ہوں گے۔ اس کا استعمال صرف لائف انشورنس کارپوریشن کے موجودہ سابقہ فوجی ملازمین کو کرنا ہے۔

2. عدالت عالیہ اپیل گزاروں کے دلائل کو خارج کرنے میں درست تھی۔ عدالت عالیہ کے ذریعے دیے گئے نتائج میں مداخلت کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔

3. جواب دہندگان ہدایات کی روشنی میں غلطی سے انہیں دی گئی اپیلوں کی تنخواہ کو کم کرنے کے حقدار ہیں۔

دیوانی اپیل / اصل کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 5255 سال 1996 وغیرہ۔

دیوانی اپیل نمبر 451 سال 1991 میں کیرالہ عدالت عالیہ کے مورخہ 3.6.91 کے فیصلے اور حکم سے۔

شریک فریقین کے لیے ڈاکٹر راجیو دھون، ایچ این سالوے، جی ایل سنگھی، وی سی مہاجن، راکیش لوتھرا، گوپال سنگھ، کے وی موہن، اے جے سنگھ، ایچ کے چترویدی، ایچ پی شرما، ایس مارکنڈیا، پرویر چودھری، مس اندر اساتہنی اور ایس این ترڈول۔

عدالت کا فیصلہ ایم آر ایس سجاتاوی منوہر جسٹس نے سنایا۔

خصوصی اجازت کی درخواست (دیوانی) نمبر 2158 سال 1992 میں دی گئی چھٹی۔

اپیل کنندگان کو زی کوڈ میں لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا کے ملازمین ہیں۔ وہ سابقہ فوجی ہیں جنہیں فوجی خدمات سے برطرف ہونے کے بعد لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا نے دوبارہ ملازمت پر رکھا تھا۔ فوجی خدمات سے ان کی چھٹی اور لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا میں ان کی تقرری کے درمیان تین سال سے زائد کا وقفہ ہے۔ اس اپیل میں اٹھایا گیا تنازعہ ان سابقہ فوجیوں کی تنخواہ کو لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا میں ان کی دوبارہ ملازمت پر طے کرنے سے متعلق ہے۔ اس اپیل کے ساتھ 1993 کی رٹ پٹیشن نمبر 437 پر بھی سماعت ہوئی ہے۔ یہ پٹیشن سابقہ فوجی لائف انشورنس کارپوریشن ایمپلائز ایسوسی ایشن کی طرف سے دائر کی گئی ہے اور اس پٹیشن میں اٹھایا گیا مسئلہ اپیل میں اٹھائے گئے مسئلے سے ملتا جلتا ہے۔ یہ تنازعہ سابقہ فوجیوں سے متعلق ہے جنہیں لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا میں فوجی خدمات سے برطرف ہونے کے بعد تین سال یا اس سے زائد کے وقفے کے بعد مقرر کیا گیا ہے اور ان لوگوں سے متعلق ہے جنہیں 1.1.1988 کے بعد اس طرح مقرر کیا گیا ہے۔

یہ تنازعہ لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا کے مرکزی دفتر کی طرف سے لائف انشورنس کارپوریشن میں سابقہ فوجیوں کی دوبارہ ملازمت اور ان کی تنخواہ کے تعین سے متعلق 2 جون 1989 کی ہدایات کی تشریح سے متعلق ہے۔ ان ہدایات کے متعلقہ پیرا گراف ذیل میں دیے گئے ہیں:

"3. دوبارہ ملازمت پر تنخواہ کا تعین:

3.1: دوبارہ ملازمت کرنے والے سابقہ فوجی کی بنیادی تنخواہ کم از کم اس پیمانے پر لگائی جائے گی جس پیمانے پر اس کی تقرری کی جاتی ہے۔ تاہم، اگر کم از کم پیمانے پر نیچے 'Y' کے مطابق مجموعی تنخواہ دفاعی خدمات میں نیچے دیے گئے 'X' کے مطابق آخری نکالی گئی مجموعی تنخواہ کے برابر یا اس سے زائد رقم پیدا نہیں کرتی ہے، تو اس فرق کو پورا کرنے کے لیے پیمانے کے کم از کم اضافے کی اجازت دی جائے گی اور اس طرح آخری نکالی گئی مجموعی تنخواہ کو تحفظ فراہم کیا جائے گا۔

3.2: اگر غیر معمولی صورتوں میں، فٹمنٹ، یہاں تک کہ داخلہ گریڈ کی حد پر بھی مکمل تحفظ فراہم نہیں کرتا ہے، تو ذاتی الاؤنس دیا جائے گا جو مستقبل میں تنخواہوں میں اضافے کے خلاف جذب کیا جاسکتا ہے۔

3.3: 'X' یعنی واگزار کے وقت دفاع خدمت میں آخری بار نکالی گئی مجموعی تنخواہ درج ذیل اجزاء کا مجموعہ ہوگی:

(i) تنخواہ جیسا کہ محکمہ عملہ اور تربیت کے ذیلی پیرا 3 (ix) میں بیان کیا گیا ہے O.M نمبر 3/1/85-ایسٹ (P II) مورخہ 31.7.1986۔ او ایم کے متعلقہ اقتباسات ضمیمہ 'A' میں دیے گئے ہیں:

(ii) مہنگائی بٹہ؛

(iii) اضافی مہنگائی بٹہ؛

(iv) عبوری راحت؛

(v) شہر معاوضہ الاؤنس؛

(vi) کوارٹروں کے بدلے معاوضہ (C.I.L.O) مکان کرایہ الاؤنس؛

(vii) راشن الاؤنس۔

3.4: 'یعنی LIC میں مجموعی تنخواہ درج ذیل کا مجموعہ ہوگی:

(i) بنیادی تنخواہ جس میں سابقہ فوجیوں کو دوبارہ ملازمت دی جاتی ہے

؛

(ii) مہنگائی بٹہ؛

(iii) مکان کرایہ الاؤنس؛

(iv) شہر معاوضہ الاؤنس؛

3.5 دفاعی خدمات ('X') میں آخری بار حاصل کی گئی تنخواہ کے اجزاء بشمول ایسے الاؤنس جو اوپر بتائے گئے ہیں (3.3) کو انفرادی ملازمین کے ڈسچارج سرٹیفکیٹ / آخری تنخواہ کے سرٹیفکیٹ کی بنیاد پر مد نظر رکھا جانا چاہیے۔

3.6 پنشن کے جزو کو تنخواہ کے تعین کے لیے نہیں سمجھا جائے گا۔

3.7 اگر سابقہ فوجی کو دفاعی خدمات سے فارغ ہونے کی تاریخ سے 3 سال سے زیادہ کی مدت کے اندر دوبارہ ملازمت پر رکھا گیا تھا، تو موازنہ سابقہ فوجیوں کی رہائی کی تاریخ کے مطابق کیا جائے گا، جبکہ موازنہ کی جانے والی 'Y' (LIC میں ابتدائی تنخواہ) LIC میں دوبارہ ملازمت کی تاریخ کے مطابق ہوگی۔

3.8 :تاہم، اگر اسے دفاعی خدمات سے فارغ ہونے کی تاریخ کے تین سال سے زائد عرصے بعد دوبارہ ملازمت پر رکھا گیا تھا، تو موازنہ کی جانے والی 'Y' تنخواہ بھی خارج ہونے کی تاریخ پر حاصل ہونے کے برابر ہوگی۔ اس کے بعد متعلقہ فٹمنٹ نظر ثانی شدہ پیمانے میں دی جاسکتی ہے، جہاں سابقہ فوجی کی دوبارہ ملازمت کے وقت ضروری ہو۔

مثال:-----

فٹمنٹ نظریاتی طور پر کی جانی چاہیے اور اصل فائدہ 1.1.1988 سے دیا جا سکتا ہے جیسا کہ نیچے پیرا 4 میں دکھایا گیا ہے۔

اگر اس طرح کے موازنہ پر طے شدہ بنیادی تنخواہ کا نتیجہ وہی یا بنیادی تنخواہ سے کم ہوتا ہے جس پر ملازم کو دوبارہ ملازمت کی تاریخ پر لگایا گیا تھا، تو موجودہ تنخواہ فٹمنٹ بغیر کسی تبدیلی کے جاری رہے گی۔

4. اگر اس طرح کے موازنہ پر طے شدہ بنیادی تنخواہ اس بنیادی تنخواہ سے زیادہ ہے جس پر ملازم کو دوبارہ ملازمت کی تاریخ پر لگایا گیا تھا، تو اس طرح کے فٹمنٹ سے پیدا ہونے والا اضافی فرق فرد کی بنیادی تنخواہ میں 1.1.1988 پر شامل کیا جائے گا اور اس کے مطابق بقایا جات صرف 1.1.1988 سے جاری کیے جائیں گے۔

مثال:-

5. 1.1.1988 پر یا اس کے بعد سابقہ فوجیوں کا تعین:

ان معاملات میں فٹمنٹ 1.1.1988 سے اوپر 3.1 میں دیئے گئے فارمولے یا صنعت میں تقرری کی تاریخ، جو بھی بعد میں ہو، کے مطابق ہوگی۔

6. اختیار - بمعہ - رضامندی کا خط:

ان ہدایات کے مطابق تنخواہ کا انتخاب کرنے والے ہر موجودہ سابقہ فوجی ملازم سے منسلک فارمیٹ (ضمیمہ 'B') میں ایک اختیار اور رضامندی کا خط حاصل کیا جانا چاہیے۔

7. نئے آنے والوں کی تنخواہ کا تعین:

صنعت میں اب سے مقرر کیے گئے تمام سابقہ فوجیوں کی تنخواہ کا تعین ان ہدایات کے تحت کیا جائے گا۔

یہ تنازعہ پیرا گراف 3.7 اور 3.8 کے سابقہ فوجیوں پر لاگو ہونے سے متعلق ہے جو لائف انشورنس کارپوریشن کے ذریعہ 1.1.1988 کے بعد ملازمت کر چکے ہیں۔ لائف انشورنس کارپوریشن کے مطابق پیرا گراف 3.7 اور 3.8 کے تحت تنخواہ طے کرنے کا فائدہ صرف ان سابقہ فوجیوں کو دیا گیا تھا جو پہلے ہی لائف انشورنس کارپوریشن کے ذریعہ 1.1.1988 سے پہلے ملازمت

کر چکے تھے۔ یہ فائدہ ان سابقہ فوجیوں کے لیے دستیاب نہیں ہے جو 1.1.1988 کے بعد لائف انشورنس کارپوریشن میں ملازمت کر چکے ہیں۔

تنازعہ کو حل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ 2 جون 1989 کو لائف انشورنس کارپوریشن کی طرف سے بنائی گئی اسکیم کی جانچ پڑتال کی جائے، جو کہ تنخواہ کے تعین کے لیے ہے جو کہ پہلے کی موجودہ اسکیم سے بالاتر ہے۔ پیراگراف 3 لائف انشورنس کارپوریشن میں سابقہ فوجیوں کی دوبارہ ملازمت پر تنخواہ کے تعین سے متعلق ہے۔ چونکہ سابقہ فوجیوں بشمول فارغ شدہ ایمرجنسی کمیشنڈ افسران، محدود سروس کمیشنڈ افسران اور تخفیف شدہ کمیشنڈ افسران کو نسبتاً کم عمر میں فوجی خدمات سے فارغ کر دیا جاتا ہے، اس لیے انہیں لائف انشورنس کارپوریشن سمیت مختلف سرکاری اور نیم سرکاری شعبے کے اداروں میں دوبارہ ملازمت کے لیے کچھ سہولیات دی گئی ہیں۔

پیراگراف 3.5 کے تحت جب سابقہ فوجی کو لائف انشورنس کارپوریشن کے ذریعے دوبارہ ملازمت دی جاتی ہے، تو وہ عام طور پر اس عہدے کے لیے کم از کم پیمانے پر فٹ ہوتا ہے جس پر اسے مقرر کیا جاتا ہے۔ تاہم، اگر پیراگراف 3.3 میں بیان کردہ دفاع سروس میں اس کی آخری نکالی گئی مجموعی تنخواہ اس مجموعی تنخواہ سے زائد تھی جو اسے لائف انشورنس کارپوریشن میں ملے گی جیسا کہ پیراگراف 3.4 میں بیان کیا گیا ہے، تو اس کی تنخواہ لائف انشورنس کارپوریشن میں ادا کی جائے گی تاکہ اسے دفاع خدمات میں اپنی آخری نکالی گئی تنخواہ سے کم نہ ملے۔ یہ ایڈجسٹمنٹ پیراگراف 3.1 کے مطابق کی جاتی ہے جس میں اس کے کم از کم پیمانے میں اضافی اضافہ شامل کیا جاتا ہے جو اس فرق کو پورا کرنے کے لیے ضروری ہو تاکہ اس کی آخری نکالی گئی مجموعی تنخواہ محفوظ رہے۔ یہ ایڈجسٹمنٹ سابقہ فوجیوں کی آخری بار نکالی گئی تنخواہ کی حفاظت کے لیے کی گئی ہے تاکہ تمام دوبارہ ملازمت کرنے والے سابقہ فوجیوں کی صورت میں چاہے وہ 1.1.1988 سے پہلے مقرر کیے گئے ہوں یا 1.1.1988 کے بعد۔

پیراگراف 3.7، تاہم، یہ فراہم کرتا ہے کہ اگر کسی سابقہ فوجی کو دفاعی خدمات سے فارغ ہونے کی تاریخ سے تین سال کے اندر دوبارہ ملازمت دی گئی تھی تو دفاعی خدمات میں اس کی آخری، نکالی ہوئی تنخواہ کا موازنہ لائف انشورنس کارپوریشن میں اس کی دوبارہ ملازمت کی تاریخ پر اس کی ابتدائی تنخواہ سے کیا جائے گا تاکہ دوبارہ ملازمت کی تاریخ پر اس کی طرف سے پہلی بار نکالی گئی تنخواہ کو آخری نکالی گئی تنخواہ کے برابر ایڈجسٹ کیا جاسکے۔

دوسرے لفظوں میں، وہ پیرا گراف 3.1 سے 3.1 تک زیر انتظام ہے۔ پیرا گراف 3.8 میں کہا گیا ہے کہ اگر کسی سابقہ فوجی کو دفاعی خدمات سے فارغ ہونے کی تاریخ کے تین سال سے زائد عرصے بعد دوبارہ ملازمت دی گئی تھی، تو دفاعی خدمات میں اس کی آخری تنخواہ کا موازنہ اس کی تنخواہ سے کیا جائے گا جس کا وہ لائف انشورنس کارپوریشن میں حقدار ہوتا اگر اسے فوری طور پر دوبارہ ملازمت دی جاتی۔ اس طرح وہ بنیادی تنخواہ جو اس نے اپنی چھٹی کی تاریخ کو لائف انشورنس کارپوریشن میں حاصل کی ہوگی اس کا تعین کیا جاتا ہے اور اس طرح کی تنخواہ کی بنیاد پر، وہ تنخواہ جو سابقہ فوجی کو لائف انشورنس کارپوریشن کے ذریعے اپنی دوبارہ ملازمت کی اصل تاریخ پر ملے گی، نظریاتی طور پر ملے گی جاتی ہے۔ اس طرح جو اعداد و شمار سامنے آئے ہیں وہ بنیادی تنخواہ ہے جو سابقہ فوجی کو اس کی دوبارہ ملازمت پر ادا کی جائے گی۔ پیرا گراف 3.8 یہ بھی فراہم کرتا ہے کہ اگر وقفے وقفے میں لائف انشورنس کارپوریشن میں تنخواہ کے پیمانے پر کوئی ترمیم کی جاتی ہے تو سابقہ فوجی کو تنخواہ کے پیمانے کے حوالے سے اس طرح کی ترمیم کا فائدہ ملے گا جس پر نظریاتی طور پر کام کیا گیا ہے۔ تاہم، پیرا گراف 3.8 واضح طور پر فراہم کرتا ہے کہ اس طرح کی فٹمنٹ کو صرف نظریاتی طور پر بنایا جانا چاہیے اور اس طرح پیدا ہونے والا کوئی حقیقی فائدہ موجودہ سابقہ فوجیوں کو صرف 1.1.1988 سے دیا جائے گا جیسا کہ پیرا گراف 4 میں دکھایا گیا ہے۔ پیرا گراف 4 یہ بتاتا ہے کہ اس طرح کی فٹمنٹ سے پیدا ہونے والے کسی بھی اضافی فرق کو سابقہ فوجی کی بنیادی تنخواہ میں 1.1.1988 کے مطابق شامل کیا جائے گا اور اس کے مطابق بقایا جات صرف 1.1.1988 سے جاری کیے جائیں گے۔

پیرا گراف 3.8 اور پیرا گراف 4 کا جائزہ واضح طور پر اس حقیقت کو سامنے لاتا ہے کہ پیرا گراف 3.8 کے تحت فٹمنٹ صرف سابقہ فوجیوں کے معاملے میں کی جانی چاہیے جو 1.1.1988 سے پہلے ملازم تھے۔ پیرا گراف 3.8 خود واضح طور پر فراہم کرتا ہے کہ فائدہ موجودہ سابقہ فوجی کو دیا جائے گا۔ موجودہ سابقہ فوجی، اگرچہ 1988 سے پہلے ملازم ہے، اسے اصل فائدہ صرف 1.1.1988 سے ملے گا اور اس سے پہلے کی کسی تاریخ کے لیے نہیں۔ اگر پیرا گراف 3.8 کے تحت نظریاتی فٹمنٹ کے اس تصور کو صرف موجودہ سابقہ فوجیوں پر لاگو نہیں کیا جاتا تو اس طرح کے توضیح کی ضرورت نہیں ہوتی۔ پیرا گراف 4 میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اضافی فرق فرد کی بنیادی تنخواہ میں شامل کیا جائے گا جیسا کہ 1.1.1988 پر ہے اور اس کے مطابق بقایا جات جاری کیے جائیں گے۔ پیرا گراف 3.8 اور پیرا گراف 4 کی پوری اسکیم، اس لیے موجودہ سابقہ فوجیوں یا سابقہ فوجیوں

سے متعلق ہے جو 1.1.1988 سے پہلے ملازمت کر چکے تھے۔ پیرا گراف 3 میں جو مثالیں منسلک کی گئی ہیں وہ سابقہ فوجیوں کی بھی مثالیں ہیں جنہوں نے 1.1.1988 سے پہلے لائف انشورنس کارپوریشن میں شمولیت اختیار کی تھی، اس طرح پیرا گراف 3.8 کے تحت ان موجودہ سابقہ فوجیوں کا احاطہ کرنے کا ارادہ واضح طور پر سامنے آیا ہے جو 1.1.1988 سے پہلے لائف انشورنس کارپوریشن میں ملازمت کر چکے تھے۔ پیرا گراف 4 میں جو مثال شامل کی گئی ہے وہ 1.1.1988 سے پہلے کام کرنے والے سابقہ فوجی کے معاملے سے بھی متعلق ہے۔

پیرا گراف 5 اس موقف کو واضح طور پر واضح کرتا ہے کہ 1.1.1988 کے بعد مقرر کیے جانے والے سابقہ فوجیوں کو پیرا گراف 3.1 میں دیئے گئے فارمولے کے مطابق فٹ کیا جائے گا۔ اوپر یا تو 1.1.1988 سے یا ملاقات کی تاریخ جو بھی بعد میں ہو۔ پیرا گراف 7 ایک بار پھر یہ کہہ کر اس موقف کو واضح کرتا ہے کہ صنعت میں مقرر کیے گئے تمام سابقہ فوجیوں کی تنخواہ کا تعین ان ہدایات کے تحت کیا جائے گا۔ پیرا گراف 3.7 اور 3.8 میں لائف انشورنس کارپوریشن کے ذریعے سابقہ فوجیوں کی ملازمت کا حوالہ دیتے ہوئے ماضی کا استعمال اس حقیقت کی بھی نشاندہی کرتا ہے کہ یہ ان سابقہ فوجیوں کی طرف اشارہ کرتا ہے جو نئی اسکیم کے نافذ ہونے سے پہلے لائف انشورنس کارپوریشن میں ملازم تھے۔

1.1.1988 سے پہلے لائف انشورنس کارپوریشن کے ذریعہ ملازمت کرنے والے سابقہ فوجیوں کو پیرا گراف 3.8 کا فائدہ دینے کی وجہ جواب دہندگان 1 اور 2 کی جانب سے دائر جوابی حلف نامے میں بتائی گئی ہے؟ رٹ پٹیشن میں اور اپیل میں مدعا علیہان کی جانب سے دائر بیان حلفی میں بھی۔ عام طور پر، جب بھی کسی شخص کو سرکاری خدمت یا نیم سرکاری خدمت میں دوبارہ ملازمت دی جاتی ہے، جب اس کی تنخواہ کے تعین کا عمل شروع کیا جاتا ہے، تو پنشن کا وہ جزو جو ملازم کو اپنے سابقہ آجر سے ملتا ہے ہمیشہ اس تنخواہ میں کاٹ کر ایڈجسٹ کیا جاتا ہے جو اسے دوبارہ ملازمت پر ملتی ہے۔ یہ نئی اسکیم کے عمل میں آنے سے پہلے لائف انشورنس کارپوریشن کے ذریعے دوبارہ ملازمت کرنے والے سابقہ فوجیوں کے معاملے میں کیا جا رہا تھا۔ لائف انشورنس کارپوریشن نے پیرا گراف 3.6 میں نئی اسکیم کے تحت یہ فراہم کرتے ہوئے اپنے سابقہ فوجیوں کے ساتھ زائد آزادانہ سلوک کرنے کا فیصلہ کیا کہ پنشن کے جزو کو تنخواہ کے تعین کے لیے نہیں سمجھا جائے گا۔ یہاں اپیل کنندگان کے ساتھ ساتھ تمام سابقہ فوجی جو 1.1.1988 کے بعد ملازمت کر چکے ہیں، انہیں دفاعی خدمات سے اپنی پنشن برقرار رکھنے کی اجازت دی گئی ہے۔ پیرا گراف 3.1 کے تحت طے شدہ فارمولے کی

بنیاد پر لائف انشورنس کارپوریشن میں انہیں جو تنخواہ مل رہی ہے وہ اس پینشن کے علاوہ ہے جو انہیں مل رہی ہے۔ تاہم، یہ فائدہ بظاہر 1.1.1988 سے پہلے موجودہ دوبارہ ملازمت کرنے والے سابقہ فوجیوں کے لیے دستیاب نہیں تھا۔ لائف انشورنس کارپوریشن اور ملازمین کے درمیان ہونے والے مذاکرات کے نتیجے میں، ان موجودہ دوبارہ ملازمت کرنے والے سابقہ فوجیوں کو تلافی کرنا کا فیصلہ کیا گیا جنہوں نے اپنی چھٹی کے بعد تین سال سے زیادہ کی مدت کے لیے لائف انشورنس کارپوریشن میں خدمات کا فائدہ کھو دیا تھا، انہیں پیرا گراف 3.8 میں بیان کردہ انداز میں لائف انشورنس کارپوریشن کے تنخواہ کے پیمانے میں ایک نظریاتی فٹمنٹ دے کر۔ 1.1.1988 کے بعد ملازمت کرنے والے سابقہ فوجیوں کو اس طرح کا فائدہ دینے کا کوئی سوال ہی نہیں تھا۔

سابقہ فوجیوں کی طرف سے پیش ہونے والے فاضل وکیل ڈاکٹر دھون نے اس حقیقت پر زور دیا ہے کہ 1.1.1988 کے بعد ملازم سابقہ فوجیوں سے ایک اختیار۔ بمعہ۔ رضامندی خط پیرا گراف 6 بھی لیا گیا تھا۔ یہ جواب دہندگان کی طرف سے متنازعہ ہے۔ تاہم، پیرا گراف 6 خود واضح طور پر فراہم کرتا ہے کہ اختیار۔ بمعہ۔ رضامندی کا خط ہر موجودہ سابقہ فوجی ملازم سے حاصل کرنا ہوتا ہے جو ان ہدایات کے مطابق تنخواہ کا انتخاب کرتا ہے۔ اس لیے یہ بالکل واضح ہے کہ اس حق انتخاب کا استعمال صرف لائف انشورنس کارپوریشن کے موجودہ سابقہ فوجیوں کے ذریعے کیا جانا چاہیے، اس طرح جواب دہندگان کی اس دلیل کو تقویت ملتی ہے کہ پیرا گراف 3.8 کے مطابق فٹمنٹ سابقہ فوجیوں کے لیے دستیاب نہیں ہے جو 1.1.1988 کے بعد لائف انشورنس کارپوریشن میں دوبارہ ملازمت کر رہے ہیں۔ جواب دہندگان نے اس طرح کارضامندی خط مانگنے میں اپنی غلطی کا اعتراف کیا ہے اگر انہوں نے ایسا کیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی اعتراف کیا ہے کہ انہوں نے ہمارے سامنے تین اپیل گزاروں کو پیرا گراف 3.8 کا فائدہ دے کر غلطی کی حالانکہ وہ 1.1.1988 کے بعد مصروف تھے۔ 91 سے اپنی 1 تنخواہ انہوں نے 19 ہ کا دوبارہ حساب لگا کر 16.1.1991 کے خط کے ذریعے اس غلطی کو درست کرنے کی کوشش کی ہے۔ وہ 2 جون 1989 کی ہدایات کی روشنی میں اپیل گزاروں کو دی جانے والی صحیح فٹمنٹ کی بنیاد پر اپیل گزار کی تنخواہ کو کم کرنے کے حقدار ہیں۔ لہذا، عدالت عالیہ اپیل گزاروں کے دلائل کو خارج کرنے میں درست تھی۔ عدالت عالیہ نے یہ بھی ہدایت کی ہے کہ اس طرح ادا کی گئی اضافی رقم کی وصولی کے لیے اپیل گزاروں کو معقول اقساط دی جائیں تاکہ انہیں غیر ضروری مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

ان حالات میں، ہمیں کیرالہ عدالت عالیہ کے ذریعے دیے گئے نتائج میں مداخلت کرنے کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی۔ اس لیے اپیل اور درخواست خارج کر دی جاتی ہے۔ تاہم اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں ہوگا۔

اپیل اور پٹیشن خارج کر دی گئی۔